Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
خطبہ نمبر ۲۳
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
جلد ۷۴/۳۹ | بدھ ۲۲ ذی الحجہ ۱۴۰۹ھ، ۲۶ وفا ۱۳۶۸ ہش، ۲۶ جولائی ۱۹۸۹ء | نمبر ۱۶۹

حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) کا دورۂ کینیڈا ۔ ۱۹۸۹ء

کینیڈا میں حضرت امام جماعت احمدیہ کی کتاب "مذہب کے نام پر خون" کی شاندار تقریب رونمائی

وزراء، وفاقی اور صوبائی پارلیمنٹ کے اراکین، میئر صاحبان سمیت ۵۰۰ معززین کی شمولیت

شہر "مسس ساگا" نے حضور ایدہ اللہ کی آمد پر "ہفتۂ احمدیت" منانے کا اعلان کیا

"وان" شہر کے میئر نے شہر کی چابی اور جھنڈا پیش کیا ● ۔ میئر آف برمپٹن نے کینیڈا کا نشان پیش کیا

خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے کینیڈا کے شہر ٹورانٹو میں سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کتاب مذہب کے نام پر خون کے انگریزی ترجمہ "مرڈر اِن دی نیم آف اللہ" کی تقریب رونمائی غیر معمولی کامیابی کے ساتھ منعقد ہوئی۔ یہ تقریب حضور ایدہ اللہ کے دورۂ کینیڈا کے دوسرے دن ۱۶ جون ۱۹۸۹ء کو ٹورانٹو کے مشہور ہوٹل ہاربر کیسل ویسٹن HARBOUR CASTLE WESTIN میں منعقد ہوئی۔ تقریب میں کینیڈا کی وفاقی اور صوبائی پارلیمنٹ کے اراکین، وزراء، میئر صاحبان اور سوسائٹی کے اعلیٰ طبقہ سے قریباً ۵۰۰ غیر از جماعت معززین شامل ہوئے ان کے علاوہ احمدی شرکاء کی تعداد ایک ہزار تھی۔ اس طرح مجموعی طور پر تقریب میں اور بعد از تقریب ڈنر میں ڈیڑھ ہزار افراد شامل تھے۔ کتاب کی تقریب رونمائی تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوئی۔ اس کے بعد مکرم نسیم مہدی صاحب مربی انچارج کینیڈا نے محترم پروفیسر اینٹونیو گالشیری PROF. ANTONIO GUALTIERI جو اوٹاوہ کی کارلٹن یونیورسٹی کے مذاہب کے پروفیسر ہیں کا تعارف کروایا، انہوں نے سٹیج پر آکر ۲۰ منٹ کی تقریر کی جس میں حضور کا تعارف، جماعت کا تعارف اور کتاب پر تبصرہ تھا، یہ تقریر زبانی تھی لیکن موضوع اور فن خطابت کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ معیار کی تھی لوگ ایک ایک لفظ پر عش عش کر اٹھے، لگتا تھا کہ (امامت) کا کوئی غلام بول رہا ہے۔ اس کے بعد ٹورنٹو سٹار کے نمائندہ جنہوں نے کتاب پر تبصرہ لکھا ہے انہوں

باقی ص۵ پر

محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبہ پنجاب کے لئے
خصوصی دعا کی درخواست

جماعت احمدیہ کے دیرینہ خادم محترم مرزا عبد الحق صاحب امیر صوبہ پنجاب کی طبیعت اچانک بہت خراب ہوگئی ہے انہیں آغا خان ہسپتال کراچی میں داخل کر دیا گیا ہے۔

محترم مرزا صاحب کے صاحبزادے مکرم مرزا نثار احمد صاحب سرگودھا نے اطلاع دی ہے کہ ۲۳/۲۴ جولائی ۱۹۸۹ء کی درمیانی شب محترم مرزا صاحب کی طبیعت اچانک متواتر قے آنے کی وجہ سے سخت ناساز ہوگئی۔ چنانچہ رات بارہ بجے کے قریب انکو فوری طور پر آغا خان ہسپتال میں داخل کر دیا گیا۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ اس مخلص خادم سلسلہ کے لئے دردِ دل سے دعا کریں۔ مولا کریم اپنے فضل سے انہیں کامل شفا عطا کرے اور کام کرنے والی لمبی زندگی عطا کرے۔

چک سکندر کے سانحہ میں دادرسی کے لئے
روزانہ ۱۲ تاریں حکمرانوں کو بھجوائی جا رہی ہیں

اب تک بھجوائی گئی ۲۷ تاروں میں سے کسی کا جواب تو کجا رسید تک نہیں آئی

ناظر صاحب امور عامہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے الفضل کو بتایا ہے کہ ۱۶ جولائی ۱۹۸۹ء کو چک سکندر میں احمدیوں کے ساتھ جو سانحہ ہوا اور جس کے نتیجے میں اب تک سینکڑوں احمدی بے گھر ہیں اس بارے میں کمشنر، ڈپٹی کمشنر، ڈی آئی جی اور ایس پی صاحبان وغیرہ کو ملنے والے کئی احمدی وفود کے علاوہ وفاقی حکومت اور صوبہ پنجاب کی حکومت کو روزانہ تاریں بھجوائی جا رہی ہیں لیکن اب تک بھجوائی گئی ۲۷ تاروں میں سے ایک کی بھی نہ تو رسید آئی ہے نہ جواب آیا ہے اور نہ کسی قسم کی داد رسی کی گئی ہے۔

جن حکمرانوں اور افسران کو مسلسل تاریں بھجوائی جا رہی ہیں ان میں پاکستان کے صدرِ مملکت، وزیر اعظم، وفاقی وزیر داخلہ، وفاقی وزیر قانون و پارلیمانی امور، گورنر پنجاب، وزیر اعلیٰ پنجاب، چیف سیکرٹری و ہوم سیکرٹری پنجاب، کمشنر گوجرانوالہ، ڈی آئی جی گوجرانوالہ ڈویژن، ڈپٹی کمشنر گجرات اور ایس پی گجرات ان تمام اربابِ اختیار کو تاریں بھجوانے کا سلسلہ مسلسل جاری ہے اور مرکزی و صوبائی حکمرانوں کی طرف سے تغافل اور خاموشی کا سلسلہ بھی جاری ہے۔

چک سکندر میں کسی احمدی کو اپنا لٹا ہوا اور جلا ہوا گھر دیکھنے اور اسے دوبارہ آباد کرنے کی اجازت نہیں۔ پولیس نے گاؤں کا محاصرہ کر رکھا ہے تاکہ کوئی احمدی گاؤں میں داخل نہ ہو سکے۔ تمام متعلقہ حکومتیں خاموشی سے یہ ظلم و ستم ہوتا ہوا دیکھ رہی ہیں

چک ۳۷ جنوبی سرگودھا اور چک ۲۷۵ پینسرہ ضلع فیصل آباد میں کلمہ طیبہ لکھنے اور کلمہ کے سٹکرز لگانے پر مقدمات

مولوی محمد اکرم طوفانی سرگودھا کی درخواست پر تھانہ کڑانہ ضلع سرگودھا نے مقدمہ نمبر ۸۶ مورخہ ۱۲-۷-۸۹ کے تحت

باقی ص۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: قاضی منیر احمد، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی ربوہ۔ قیمت: ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۶ وفا ہش ۱۳۶۸ — ۲۶ جولائی ۱۹۸۹ء

خود احتسابی

ہم کسی دوسرے شخص کے متعلق نہایت آسانی سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس نے جھوٹ بولا ہے۔ اس نے غیبت کی ہے۔ اس نے بد دیانتی کی ہے۔ یا اس سے کوئی اور غلط بات سرزد ہوئی ہے۔ ہم اپنے متعلق بھی بعض باتوں کے کہہ دینے یا کر دینے پر خوب جانتے ہیں کہ ہم نے وہ کچھ نہیں کیا جو ہمیں دیانت داری سے کرنا چاہیئے تھا۔ لیکن ایسی ظاہر و باہر باتیں جن کے متعلق حتمی رائے دی جا سکے بہت کم ہوتی ہیں۔ اسی طرح نیک کاموں کے متعلق بھی یہی صورت ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ فلاں نے یہ نیک کام کیا ہے یا ہم نے فلاں بات جو کی ہے وہ نیکیوں ہی میں شمار ہونے کے لائق ہے۔

لیکن ہر عمل کا ایک ظاہر ہے اور ایک باطن۔ کوئی کام کیا گیا ہے تو کیوں کیا گیا ہے۔ اور کوئی کام نہیں کیا گیا یا نہیں کیا جا سکا تو اس کی کیا وجوہات ہیں۔ بعض اوقات لوگ اپنی بات کی وضاحت کرنا چاہتے ہیں تو ہم ان کی وضاحت کو سچ تسلیم نہیں کرتے اور بعض اوقات ہم وضاحت کرتے ہیں تو لوگ تسلیم نہیں کرتے۔ دراصل باطن کا کسی کو علم نہیں ہوتا۔ آپ دوسرے کی وضاحت ماننا چاہیں تو مان لیں اور نہ ماننا چاہیں تو اس کے اصرار کے باوجود انکار ہی کرتے رہیں۔

انسان خود جانتا ہے کہ وہ کیا کر رہا ہے اور کیوں کر رہا ہے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ خود احتسابی کا عمل ہر وقت جاری رہنا چاہیئے۔ ہم اوروں کی نظروں سے تو چھپ سکتے ہیں لیکن اپنی نظروں سے کسی صورت بھی چھپنے کا امکان نہیں ہے۔ اگر ہم خود اپنا احتساب کرتے رہیں تو ہماری اندرونی آواز ہمیں بتاتی رہے گی کہ کہاں غلطی ہوئی اور کیوں ہوئی۔ اور اس عمل کو متوازن رکھنے ہی کے لئے یہ کہا گیا ہے کہ اپنے آپ کو تزکیہ یافتہ نہ سمجھو تاکہ اپنے اعمال کو نیکی اور بدی کے ترازو میں تولا جا سکے۔ حضرت مسیح ناصری نے کہا تھا مجھے نیک نہ کہو اور حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔ بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں۔ اس کے بغیر خود احتسابی ہو ہی نہیں سکتی۔ انسان تو اپنی بُری بات کو بھی اچھی ہی کہے گا۔ پس آیئے ہم اپنے متعلق خود احتسابی کا عمل ہر وقت جاری رکھیں۔ اور اپنے اعمال کو حسن و قبح کے ترازو میں تولتے رہیں اور بہتر سے بہتر بننے کی کوشش کریں۔

محبت کرنے والوں کو محبت کا ثمر دیجے
مرے جذبات کی وارفتگی کو چشم تر دیجے
مجھے منظور ہے جو چاہتے ہیں آپ منوالیں
مری بھی تو دعائے نیم شب کو کچھ اثر دیجے

ابوالاقبال

اپنے دیس میں اپنے کم ہیں بیگانے ہیں گر ہیں بہت
فرزانوں کے ہاتھ میں پتھر۔ پھٹنے والے سر ہیں بہت

ہم لوگوں کو حال سنانے کہاں کہاں تک جا سکتے؟
اپنا حال سنانے والے۔ جلتے ہوئے یہ گھر ہیں بہت

اُٹھنے والی چیخوں کو سینوں میں ہم گُم کر لیں گے
بند کرو گے اِک در کر دو۔ کھُلنے والے در ہیں بہت

خوب ہی کھُل کھیلے ہو لوگو خوب زبردستی کر لی
بولائے پھرتے ہو جیسے دل میں تم کو ڈر ہیں بہت

موت سے ڈر جائیں گے کیسے؟ موت ہماری منزل ہے
خون کی بوندیں اپنی دولت بہتے آنسو، زر ہیں بہت

ہم اک شخص کی لاج کو چپ ہیں ہاتھ کو روک کے رکھا ہے
دُنیا کو ورنہ یہ دکھا دیں ہم لوگوں میں نر ہیں بہت

ہم کو خدا کی خوشبو کافی تم پیچھے رہ جاؤ گے
اُونچی ہے پرواز ہماری ہم کو ہمائے پر ہیں بہت

آج مِرے آنسو نہ پونچھو، آج بہت دل بھاری ہے
آج بہت روئی ہوں لوگو میری آنکھیں تر ہیں بہت

پتھر کو کب جونک لگی ہے، عظمت کے دُکھ روئے کون!!
موتی کم ہیں اِس دنیا میں، دنیا میں پتھر ہیں بہت

(ڈاکٹر فہمیدہ منیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انٹرویو: یوسف سہیل شوق

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب کا دورہ آسٹریلیا و سنگاپور

آسٹریلیا کی بیت الہدیٰ کی تعمیر میں وقارِ عمل کی ایمان افروز داستان

صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اوّل تحریک جدید جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے صد سالہ احمدیہ جشن تشکر کی تقریبات میں شرکت کیلئے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق اپنی بیگم صاحبہ کے ہمراہ آسٹریلیا تشریف لے گئے تھے۔ محترم چوہدری صاحب ۲۱، مارچ کو سڈنی پہنچے اور دو ماہ وہاں پر قیام فرمایا اور مئی کے آخری ہفتے میں واپس مرکز سلسلہ ربوہ تشریف لائے۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ سڈنی شہر سے ۶۰ کلومیٹر دور بلیک برن کے علاقے میں جماعت احمدیہ کی بیت الذکر بیت الہدیٰ کے نام سے تعمیر کے آخری مراحل میں ہے۔ اس کا سنگِ بنیاد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے دورۂ مشرق ۱۹۸۳ء کے دوران رکھا تھا، اور اللہ نے چاہا تو حضور ہی جلد اس کا افتتاح فرمائیں گے۔ آپ نے بتایا کہ جب وہ سڈنی سے واپس آئے اس وقت بیت الہدیٰ کی تعمیر مکمل ہو چکی تھی۔ صرف اطراف کے میدان کی تزئین و آرائش اور کمروں میں کارپیٹنگ کا کام باقی رہ گیا تھا جو امید ہے کہ اب تک مکمل ہو چکا ہوگا۔ اس کے علاوہ بیت الہدیٰ کا مینار بن چکا تھا۔ صرف اس کے اوپر گنبد کی تنصیب کا کام باقی رہ گیا تھا۔ بیت الہدیٰ کے اوپر گنبد بن چکا ہے اور نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب ہے۔

یہ بیت الہدیٰ ساڑھے اٹھائیس ایکڑ رقبے پر واقع ایک وسیع میدان میں بنائی گئی ہے۔ ساتھ ہی مشن ہاؤس اور مہمان خانہ بنایا گیا ہے۔

بیت الہدیٰ کی دیگر تفاصیل اور اس کی تعمیر میں ہونے والے نہایت درجہ ایمان افروز وقارِ عمل کی تفاصیل بیان کرنے سے پہلے محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے سڈنی میں جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے تحت صد سالہ جشن تشکر کی رُوداد سنائی۔ آپ نے بتایا کہ جشن تشکر کی یہ تقاریب ۲۳ سے ۲۶، مارچ ۱۹۸۹ء تک جاری رہیں۔

۲۳، مارچ کو تقاریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ (الرابع) کا وہ خصوصی پیغام پڑھ کر سنایا گیا جو حضور نے صد سالہ جشن کے موقع پر دنیا بھر کو دیا۔ یہ پیغام انگریزی کے علاوہ اردو میں آسٹریلیا کے امیر جماعت اور مربی انچارج مکرم سید شکیل احمد صاحب منیر نے سنایا۔ آسٹریلیا میں تمام جماعتی تقاریب کی زبان انگریزی ہے۔ حتیٰ کہ خطبہ جمعہ اور درس وغیرہ بھی انگریزی میں ہوتے ہیں۔ اسی طرح جشنِ تشکر کی تمام تقریبات بھی انگریزی میں ہوئیں۔ ان تقریبات میں بلیک برن کے میئر بھی شامل ہوئے جنہوں نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے جماعت احمدیہ کو ایک پُر امن جماعت قرار دیا اور فرمایا کہ وہ جماعت احمدیہ کی خدمت کے لئے ہر دم حاضر ہیں۔

حضور کا پیغام سنائے جانے کے بعد محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے بحیثیت نمائندہ مرکز افتتاحی خطاب فرمایا اس کے بعد احمدی احباب اور دیگر غیراز جماعت احباب نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد لوائے احمدیت محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے اور آسٹریلیا کا قومی پرچم بلیک برن کے میئر صاحب نے لہرایا۔ تقاریر کے بعد لنچ ہوا۔ جس میں تمام حاضرین نے شرکت کی۔ تقریب کے شرکاء میں ایک غیرازجماعت عرب دوست اور دو آسٹریلین نو احمدی ممتاز تھے۔

میئر صاحب نے تصویروں اور قرآن کریم کے تراجم کی نمائش بھی دیکھی اور بڑے متاثر ہوئے۔ تصاویر کی نمائش میں تصاویر کے تعارف کی خدمت محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے انجام دی، اس میں حضرت بانی سلسلہ، حضرت بانی سلسلہ کے مقدس جانشین، اولاد مبارکہ اور دیگر اہم بزرگانِ سلسلہ شامل تھے۔ میئر صاحب موصوف کو روانگی سے قبل محترم چوہدری صاحب نے قرآن کریم اور دیگر کتب سلسلہ تحفے کے طور پر پیش کیں۔

اس موقع پر مقامی اخبارات نے حضرت امام جماعت احمدیہ کا پیغام شائع کیا۔ اور ۲۳، مارچ کی شام کو مقامی ٹیلی ویژن ایس بی ایس (سڈنی براڈ کاسٹنگ سٹیشن) نے صد سالہ جشن کی تقریب ٹیلی کاسٹ کی۔ جس میں زیر تعمیر بیت الہدیٰ اور تقریب کے مقررین اور شرکاء کو دکھایا گیا۔ ٹیلی ویژن پر بتایا گیا کہ جماعت احمدیہ ایک امن پسند جماعت ہے۔ اس کے اراکین نے آسٹریلیا میں آکر رہائش اختیار کی ہے اور ایک عظیم الشان بیت الذکر تعمیر کی ہے۔

گنبد کی تنصیب کی تقریب

صد سالہ جشن تشکر کی تقریبات میں ایک اہم اور یادگار تقریب بیت الہدیٰ کے سفید گنبد کی تنصیب کی تقریب تھی۔ یہ تقریب لنچ کے بعد منعقد ہوئی۔ ۲۴ فٹ گھیر کے بھاری بھر کم گنبد کو جس کی کلغی کی اونچائی ۷ فٹ ہے ایک کرین کے ذریعے اٹھا کر بیت الہدیٰ کی چھت پر رکھا گیا اور پھر اسے نٹ بولٹوں کے ذریعے مضبوطی سے کس دیا گیا۔ یہ سارا کام (سوائے کرین سے اٹھانے کے) احمدی احباب نے رضاکارانہ طور پر انجام دیا۔

اس موقع پر یہ دلچسپ امر بھی قابلِ بیان ہے کہ یہ وسیع و عریض گنبد احمدی مَردوں اور مستورات نے وقارِ عمل کے ذریعے بنایا، بلکہ یوں کہنا چاہیئے کہ یہ احمدی مستورات کا ہی کارنامہ ہے کیونکہ اس میں مَردوں کا حصّہ بہت تھوڑا تھا۔ اس کی تعمیر کا خرچ ایک مخلص فجی نژاد آسٹریلوی احمدی مکرم شمس الدین خان صاحب نے اپنے ذمّے لے لیا تھا۔ اب یہ مخلص دوست وفات پا چکے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کو اپنے درجاتِ قرب سے نوازے اور آخرت کی حسنات عطا کرے۔

یہ گنبد فائبر گلاس سے بنایا گیا ہے، جو ابتداء میں سفوف کی شکل کا ہوتا ہے۔ پھر اسے گوندھا جاتا ہے اور مناسب شکل دے دی جاتی ہے۔ خشک ہو جانے پر یہ لوہے اور کنکریٹ کی طرح سخت ہو جاتا ہے۔ اس گنبد کی تعمیر کے لئے احمدی مَردوں نے پہلے مرحلے میں اس کا لوہے کا گول ڈھانچہ بنا دیا، اس کے لئے لوہے کا کام، ویلڈنگ کا کام اور اس کو ایک خاص انداز میں سیٹ کرنے کا کام احمدی احباب نے وقار عمل کے ذریعے انجام دیا۔ لیکن اصل کام اس کے بعد شروع ہونا تھا، یہ تھا اس ڈھانچے (یا سانچے) میں فائبر گلاس کی بڑی بڑی پتیاں بنانے کا کام جو لمبائی میں انسانی قد کے برابر تھیں اور خوب موٹی تھیں۔ یہ مشکل کام احمدی خواتین نے سنبھالا۔ انہوں نے فائبر گلاس کے سفوف کو گوندھا اور پھر اپنے ہاتھوں سے دن رات لگا کر اسے مناسب پتیوں کی شکل دی، ان پتیوں کو پھر یکجا کر کے ان کو چوبیس فٹ گولائی کے گنبد کی شکل دی گئی۔ یہ ایک حیران کن اور قابلِ تعریف کارنامہ تھا، چنانچہ ۲۳، مارچ کو جب ٹیلی ویژن کے نمائندے صد سالہ جشن کی تقریبات کی خبریں بنانے آئے تو وہ بھی عورتوں کا یہ کام دیکھ کر حیران ہوئے بغیر نہ رہ سکے۔ چنانچہ اخباری نمائندوں نے صدر لجنہ اماء اللہ مکرمہ نعیمہ شکیل صاحبہ (اہلیہ مکرم سید شکیل احمد منیر مربی انچارج) کا انٹرویو لیا اور ان سے سوال کیا کہ یہ عظیم الشان گنبد آپ عورتوں نے کس طرح بنا لیا۔ انہوں نے جواب دیا کہ یہ کام واقعی بہت مشکل تھا لیکن کام کرنے کے دوران ہمیں اس قدر حیرانی نہیں ہوئی بلکہ اصل حیرانی اس وقت ہوئی جب یہ بھاری بھر کم گنبد کرین کے ذریعہ اٹھا کر بیت الہدیٰ کی چھت پر رکھا گیا۔ تب ہم نے ایک دوسری کی طرف حیرت سے دیکھا کہ اتنا بڑا گنبد ہم نے کیسے بنا لیا۔ مکرمہ نعیمہ شکیل صاحبہ نے کہا کہ یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل و کرم ہے کہ ہم اس مشکل اور عظیم کام سے عہدہ برآ ہو سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آسٹریلیا کی بیت الذکر کی خوبصورتی

بیت الھدیٰ کے نام سے آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے مضافاتی علاقے بلیک ٹاؤن میں جو احمدیہ بیت الذکر تعمیر ہوئی ہے وہ اپنی خوبصورتی اور دل آویزی کے اعتبار سے ایک نمایاں حیثیت رکھتی ہے۔ یہ بیت الذکر بلیک ٹاؤن کے علاقے مارسڈن پارک میں واقع ہے۔ اس کے ایک طرف بڑی مشہور سڑک (ہائی وے) ہے جو رچمنڈ روڈ کہلاتی ہے۔ لیکن اس طرف سے بیت الذکر میں داخلے کا دروازہ نہیں رکھا گیا۔ کیونکہ اس سڑک پر گذرنے والی گاڑیوں کی رفتار عموماً ۱۰۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ داخلہ کا گیٹ بالنس ورتھ روڈ پر بنایا گیا ہے۔ چونکہ اردگرد کے علاقے میں کوئی بڑی بلڈنگ موجود نہیں اس لئے یہ دو منزلہ بیت الذکر اپنے سفید رنگ میں سے دور سے نظر آجاتی ہے۔ بعض لوگ دور سے اسے دیکھ کر اندر آجاتے ہیں اور مربیّ انچارج سے احمدیت کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ چنانچہ بیت الذکر کے پڑوس میں واقع ایک سکول کی پرنسپل ایک دن آئیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے سکول کی پچاس سالہ تقریبات منائی جارہی ہیں۔ اس میں وہ اس بیت الذکر کا بھی ذکر کرنا چاہتی ہیں لہٰذا اس بیت الذکر کی تعمیر کا پروفائیل انہیں دے دیا جائے۔ وہ یہ ذکر کرنا چاہتی ہیں کہ اس علاقے مارسڈن پارک کی ترقی میں اس بیت الذکر کا بھی بڑا ہاتھ ہے۔

بیت الذکر کی تعمیر میں وقارِ عمل کا کردار

آسٹریلیا کی یہ بیت الذکر اس لحاظ سے ایک خاص اہمیت رکھتی ہے کہ اس کی تعمیر کے مختلف مراحل میں احمدی مردوں اور عورتوں نے وقار عمل کے ذریعے بھرپور خدمات انجام دیں اور بلا مبالغہ ہزاروں ڈالر کی محنت کا کام خود کرکے ایک مثال قائم کردی ہے۔ واضح رہے کہ اس ملک میں غیر ہنر مند مزدور کی مزدوری پاکستانی روپے کے اعتبار سے ۳۰۰ روپے فی گھنٹہ ہے۔ اس اعتبار سے ہنر مندوں کی مزدوری کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ آسٹریلیا میں رہنے والے احمدی دوستوں میں سے جس کو بجلی کا کام آتا تھا اس نے بجلی کا کام کیا، جس کو ویلڈنگ آتی تھی اس نے اپنا حصہ ادا کیا، ٹائپ کرنیوالے تے اپنا ثواب دستاویز اور خطوط ٹائپ کرکے حاصل کیا، کمپیوٹر کے ماہرین نے کمپیوٹر کا کام کیا۔ غرضیکہ جس کو جو کام آتا تھا اس نے اپنی خدمت پیش کردی۔ اس کے بعد اتنی وسیع وعریض بلڈنگ میں پینٹنگ ایک ایسا کام تھا جو تقریباً نصف لاکھ ڈالر کا خرچہ چاہتا تھا۔ یہ کام ایسا مشکل نہیں ہوتا اور عام آدمی بھی اسے احتیاط سے کرے تو انجام دے سکتا ہے۔ چنانچہ اس وسیع وعریض عمارت کے مختلف کمرے اور حصے مختلف فیملیز میں بانٹ دیئے گئے۔ اور انہوں نے اپنے فارغ اوقات کی رعایت سے اپنا کام انجام دینا شروع کردیا۔ کسی کو علی الصبح وقت ملا تو وہ چلا آیا۔ کسی کو دوپہر کو کسی کو شام کو اور بعض اوقات تو رات کے گیارہ بجے پتہ چلتا کہ ایک فیملی اپنے حصے کا کام کرنے آگئی ہے کیونکہ ان کو اسی وقت فرصت ہوتی ہے۔ مختلف فیمیلز کے علاوہ ایک حصّہ صرف لجنہ کے سپرد تھا۔ چنانچہ لجنہ کی خواتین نے بڑی محنت سے اپنا کام وقار عمل کے ذریعے مکمل کیا۔

آسٹریلیا میں جماعتیں

آسٹریلیا کے پانچ شہروں میں جماعتیں قائم ہیں۔ محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے بتایا کہ ان کو سڈنی کے علاوہ چار دیگر جگہوں پر بھی جانے کا اتفاق ہوا۔ یہ مقامات میلبورن، برزبین، ایڈیلیڈ اور کینبرا ہیں۔ کینبرا اس وقت ملک کا دارالحکومت ہے۔ جہاں ماریشس کے سفیر برائے آسٹریلیا ایک احمدی دوست ہیں۔ آسٹریلیا میں جماعت احمدیہ کے اکثر افراد اعلیٰ تعلیمیافتہ ہیں۔ اگرچہ جماعت مجموعی طور پر تعداد میں چھوٹی ہے لیکن ان میں آٹھ ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں اور کئی پی ایچ ڈی ڈاکٹر ہیں۔ اگرچہ ملکی قوانین کی رُو سے صرف تین ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کو پریکٹس کی اجازت ہے ان میں سے ایک خاتون ہیں جو محترم ڈاکٹر اعجاز الحق صاحب نائب امیر کی اہلیہ محترمہ ہیں۔ دو مرد ڈاکٹر ہیں جو ڈاکٹر احسان اللہ خان کے بیٹے ہیں۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر احسان اللہ خان آسٹریلیا کے اولین احمدی مربیّ حضرت حسن موسیٰ خان صاحب کے بھتیجے ہیں۔ آسٹریلیا کی احمدیت کی تاریخ میں اولین سرگرم اور متحرک شخصیت حضرت حسن موسیٰ خان صاحب کی تھی جنہوں نے حضرت بانی سلسلہ کی زندگی میں اور اس کے بعد اس علاقے میں حق کا پیغام پہنچایا اور ایک چھوٹی سی بیت الذکر بھی بنائی۔ لیکن ابھی چونکہ اس شہر میں احمدیوں کی آبادی نہیں ہے اس لئے وہ بیت الذکر آباد نہیں ہوسکی۔

آسٹریلیا کے چند مخلص احمدی احباب کا ذکر

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ جماعت احمدیہ آسٹریلیا کے ابتدائی امیر محترم ڈاکٹر اعجاز الحق خان صاحب تھے جنہوں نے کئی سال تک یہاں بہت محنت سے کام کیا اور آج بھی خدا کے فضل سے فعّال ہیں۔ جماعت آسٹریلیا کے روح رواں یہاں کے امیر اور مربیّ انچارج مکرم سید شکیل احمد صاحب منیر ایم ایس سی اور ان کی اہلیہ محترمہ نعیمہ شکیل صاحبہ ہیں۔ محترم شکیل منیر صاحب رضاکار واقفِ زندگی ہیں۔ جماعت سے کوئی تنخواہ وصول نہیں کرتے۔ یہ نائیجیریا میں ٹیچر تھے ان کی بیگم صاحبہ بھی جو بی ایس سی ہیں وہیں ٹیچر تھیں۔ دونوں مخلصین اپنی لازمتیں چھوڑ کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر آسٹریلیا آئے۔ دونوں میاں بیوی اخلاص اور خدمت کی ایک مثال ہیں۔ ۱۹۸۵ء میں آسٹریلیا آئے ہیں اور جب سے اب تک ان کی رہائش ایک چھوٹے سے شیڈ میں ہے جو اولاً تعمیراتی سامان کے لئے عارضی طور پر تعمیر کیا گیا تھا۔ دونوں میاں بیوی صبح سے رات گئے تک مختلف کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر دے۔

دیگر مخلصین میں مکرم فرہاد جان صاحب نمایاں ہیں۔ یہ فجی نژاد ہیں۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ہیں۔ انہوں نے بیت الھدیٰ کی تعمیر کے دوران بجلی کا سارا کام مفت کرکے دیا۔

مکرم رانا امجد خان صاحب، یہ ٹیکسی ڈرائیور ہیں۔ دعوت الی اللہ کا بہت شوق رکھتے ہیں۔ وقار عمل میں بھی بھرپور حِصّہ لیتے رہے ہیں۔

مکرم خالد سیف اللہ صاحب سابق ڈائریکٹر واپڈا، یہ آجکل آسٹریلیا میں مقیم ہیں اور ناظم انصار اللہ ہیں۔ ان کا وجود یہاں تربیتی امور کی انجام دہی کے لئے بہت اہم ہے۔ چونکہ اپنے طبعی ذوق و شوق کی وجہ سے پاکستان میں جماعتی خدمات بجا لاتے رہے ہیں۔ اس لئے تربیت کے کام کرتے رہتے ہیں۔

مکرم جمیل ناصر صاحب، ان کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق ہے۔ آئے دن کسی نہ کسی غیر از جماعت کو مشن میں لے آتے ہیں کہ ان کو احمدیت کے بارے میں بتایا جائے۔

آسٹریلیا میں تربیتی سرگرمیاں

محترم چوہدری شبیر احمد صاحب نے بتایا کہ چونکہ آسٹریلیا میں ان کا قیام بوجوہ خاصا طویل ہوگیا تھا اس لئے اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے محترم چوہدری صاحب نے آسٹریلیا میں جماعت کی تربیت کے لئے بعض ضروری خدمات انجام دیں۔ ان کے قیام کے دوران رمضان کا مہینہ آگیا۔ چنانچہ روزانہ بعد نماز تراویح درس القرآن کی ذمہ داری انہوں نے سنبھالی۔ اس کے علاوہ تراویح پڑھاتے رہے۔ ایک ہفتہ وار تربیتی کلاس جاری کی۔ اس میں بچوں اور بڑوں کو علیحدہ علیحدہ طور پر تربیتی معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ وہاں پر عام گفتگو میں ہر جگہ انگریزی زبان ہی استعمال ہوتی ہے۔ اس سے مجھے احساس ہوا کہ احمدیوں کے بچے اردو زبان سے بالکل نابلد ہوتے جارہے ہیں۔ چنانچہ بچوں کو اردو اور دینی زبان سکھانے کے لئے محترم چوہدری صاحب اور ان کی بیگم صاحبہ نے ایک کیسٹ تیار کی جس میں تلاوت نماز، درثمین کے اشعار وغیرہ بھر کر احباب کو دیئے کہ اپنے گھروں میں خود بھی یہ کیسٹ سنتے رہیں اور اپنے بچوں کو بھی سناتے رہیں۔

آسٹریلیا میں قیام کے دوران خطبہ جمعہ دینے کی خدمت بھی محترم چوہدری صاحب کے سپرد رہی۔

سنگاپور میں تین دن

آسٹریلیا سے واپسی پر محترم چوہدری شبیر احمد صاحب تین دن کے لئے سنگاپور رُکے اور جماعت میں ضروری تربیتی امور انجام دیئے۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ سنگاپور کی نئی احمدیہ بیت الذکر حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے۔ اس کا افتتاح بھی حضور جلد فرمائیں گے۔ یہ ایک نہایت خوبصورت اور دیدہ زیب بیت الذکر ہے جو کہ اولان روڈ پر واقع ہے۔ اس میں لائبریری، مہمان خانہ، مربیّ کی رہائش وغیرہ ہیں۔ سنگاپور کی جماعت تمام کے تمام مقامی احمدیوں پر مشتمل ہے۔ جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم عبدالعظیم بولیا اور جنرل سیکرٹری مکرم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عثمان بن یوسف ہیں۔ قائد خدام الاحمدیہ مکرم زینی بن محمد صاحب ہیں۔ سبھی احباب خدا کے فضل و کرم سے اخلاص اور محبت کے پتلے ہیں۔ خصوصاً یہاں کی لجنہ نہایت مستعد اور فعال ہے۔ لجنہ کی صدر مکرمہ امۃ المسور صاحبہ ہیں جو سنگاپور کی رہنے والی ہیں اور مربی سلسلہ مکرم خالد ہدایت اللہ صاحب کی اہلیہ محترمہ ہیں۔ مکرم خالد صاحب انڈونیشین ہیں اور آجکل انڈونیشیا میں ہی بطور مربی سلسلہ خدمات بجا لا رہے ہیں۔ لجنہ کی نمایاں ورکرز میں صدر صاحبہ کی چھوٹی ہمشیرہ عزیزہ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ ہیں۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ یہاں کے احمدیوں میں دو باتیں نمایاں دیکھیں۔ ایک عاجزی و انکساری دوسرے مرکز اور نمائندگانِ مرکز کا غیر معمولی احترام۔

یہاں پر بھی چوہدری صاحب موصوف کو تربیتی تقاریر کرنے فجر کی نماز کے بعد درس قرآن دینے کا موقعہ ملا۔ محترم چوہدری صاحب اور انکی اہلیہ محترمہ نے احباب کی دینی تربیت کے لئے ایک کیسٹ تیار کر کے ان کو دی۔ یہاں پر محترم چوہدری صاحب نے سلائیڈز کی نمائش کا پروگرام بھی دکھایا۔ یہ سلائیڈز آسٹریلیا سے بنوائی گئی تھیں۔

محترم چوہدری صاحب نے بتایا کہ آسٹریلیا میں بھی اور سنگاپور میں بھی جماعتی اخبار الفضل کے علاوہ ذیلی تنظیموں کے رسائل جاری کروائے۔ اس طرح سے بھی تربیت کا ایک اہم فریضہ سرانجام دیا۔

چوہدری صاحب نے بتایا کہ یہ ایک یادگار دورہ تھا۔ آخر میں ہم نے ایک سوال پوچھا۔ وہاں پر قابل دید مقامات کی سیر کا بھی موقعہ ملا؟

چوہدری صاحب کا جواب نفی میں تھا۔ فرمانے لگے آسٹریلیا میں تو سارے احباب جماعت دن رات بیت الہدیٰ کی تعمیر کے وقارِ عمل میں ہی لگے ہوئے تھے اور سنگاپور میں قیام ہی بہت مختصر تھا۔ لہٰذا ایک آدھ کے علاوہ کوئی خاص جگہ دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا۔

اور اس طرح یہ دلچسپ اور معلومات افزا انٹرویو اختتام کو پہنچا۔

سخی اللہ سے قریب ہے۔
جنت سے قریب ہے۔
لوگوں سے قریب ہے۔
اور آگ سے دور ہے۔

بقیہ: دورہ کینیڈا

نے رشدی کے بارہ میں سوال کیا، یہ فری لانسر جرنلسٹ ہیں اور بعض مشہور ٹی وی پروگراموں کی میزبانی کے فرائض بھی ادا کرتے ہیں۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کئی کتب کے مصنف ہیں۔ مسیح کو خدا نہیں مانتے۔ مسیح کے کشمیر جانے کا ذکر بھی انہوں نے اپنی ایک کتاب میں کیا ہے۔ حضور انور نے ان کے سوال کا مؤثر جواب دیا اسی طرح چند ایک اور سوال ہوئے۔ اس کے بعد حضور وی آئی پی لابی میں تشریف لے گئے۔ جہاں حضور نے منسٹرز اور ہیڈ ٹیبل کے دیگر مہمانوں کو کتاب پر آٹو گراف دیئے۔ (حضور نے اپنے دورہ کے دوران پانصد کے قریب کتب پر آٹو گراف دیئے ہیں) پونے آٹھ بجے جب تمام مہمان پونے دو صد کے قریب میزوں پر بیٹھ گئے تو حضور مرکزی میز پر بیٹھنے والے مہمانوں کے ساتھ قطار میں ہال میں تشریف لائے۔ تلاوت کے بعد ایک ممبر آف پارلیمنٹ نے مہمانوں کا تعارف کروایا، لوگوں نے تالیاں بجا کر خوش آمدید کہا۔ اس کے بعد میئر آف مسس ساگا نے سب کو خوش آمدید کہا اور ان کی کونسل نے حضور کی آمد پر جو "احمدیہ ویک" (ہفتہ احمدیت) کا اعلان کیا ہے وہ اعلان نامہ پڑھ کر سنایا اور حضور کی خدمت میں پیش کیا۔ اس کے بعد کھانا شروع ہوا۔ کھانے کے بعد اونٹاریو اسمبلی کے اپوزیشن کے لیڈر کی تقریر سے کارروائی شروع ہوئی۔ پھر قائمقام میئر آف وان (جہاں ہمارا مشن ہاؤس واقع ہے) نے حضور کی خدمت میں دیگر تحائف کے علاوہ شہر کی چابی اور شہر کا جھنڈا پیش کیا۔ میئر آف برمپٹن نے حضور کی خدمت میں گولڈن میپل لیف جو کینیڈا کا نشان ہے پیش کیا۔ میئر آف مارکھم نے حضور کی خدمت میں آنریری ریذیڈنسی کی تختی پیش کی۔ بعض اور ممبرز کی تقاریر کے بعد آخر میں اونٹاریو کے وزیر محنت نے تقریر کی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اونٹاریو کے وزیر اعظم نے اس موقع کے لئے اپنا خصوصی پیغام بھجوایا جو انہوں نے پڑھ کر سنایا۔ اسی طرح وزیر خارجہ کینیڈا نے خوش آمدید کا خصوصی پیغام دے کر اوٹاوہ سے اپنا نمائندہ بھجوایا۔ یہ پیغام مکرم نسیم مہدی صاحب نے پڑھ کر سنایا۔ ان سب مقررین نے جماعت کی اتنی تعریف کی اور حضور کو ایسے الفاظ میں خوش آمدید کہا اور حضور کے پیغام کو اس طرح خراجِ تحسین پیش کیا کہ اس کی حیثیت تاریخی ہو گئی ہے۔ اس کے جواب میں حضور نے جو تقریر فرمائی وہ ایسی ہے جو روز روز نہیں ہوتی۔ حضور پر عجب وجد اور جذب کی کیفیت تھی۔ یہ جذب تو ابتدائے پروگرام سے ہی تھا۔ مثلاً جب حضور کو یہ یادگاری نشانات پیش کئے گئے تو حضور اس کو اونچا اٹھا کر ساری پبلک کو دکھاتے۔ جو عام طور پر حضور نہیں فرماتے۔ جب وان شہر کی چابی دی گئی تو حضور نے اسے بار بار لہرایا اور پھر اسے چوما۔ حضور نے تقریر میں کینیڈا کی حکومت، کینیڈا کے عوام اور کینیڈا کے سیاست دانوں کی بہت تعریف فرمائی۔ بلکہ فرمایا کہ میں پہلے ہی بہت مدّاح تھا لیکن آج تو میں یہ سمجھتا ہوں کہ کینیڈا میرا دوسرا گھر ہے۔ اسی طرح فرمایا کہ میری دعا ہے کہ کینیڈا ہی ساری دنیا بن جائے یا ساری دنیا کینیڈا بن جائے۔ حضور نے سیاست میں اخلاقیات کے موضوع پر تقریر فرمائی اور کہا کہ یہ پیغام آپ نے ساری دنیا تک پہنچانا ہے۔ حضور نے بعد میں بار بار اس بات کا تذکرہ فرمایا کہ اس پروگرام کی یاد ہمیشہ میرے دل میں رہے گی اور اسے ایک خاص مقام حاصل رہے گا۔ تمام احمدیوں کے چہرے خوشی سے تمتما رہے تھے اور ان کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ عجیب سماں تھا جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

کینیڈا کا جلسہ سالانہ

اگلے روز ۱۷ جون کو بعد دوپہر جلسہ سالانہ کا آغاز ہوا، جس میں فیڈرل منسٹر آف ہاؤسنگ مسٹر ایلن ریڈوے "MR. ALLEN REDWAY" نے اوٹاوہ سے خاص طور پر تشریف لا کر حضور کی خدمت میں خوش آمدید کہا۔ وہ حضور کے افتتاحی خطاب کے دوران تشریف فرما رہے۔ حضور نے گھریلو زندگی (FAMILY LIFE) کی اہمیت پر تقریر فرمائی۔ اس کے بعد وزیر موصوف کو نمائش کے شامیانہ میں لے گئے۔ اور خود تمام امور کی وضاحت فرمائی۔ (جلسہ سالانہ ایک مشہور کالج سرجان اے میکڈانلڈ کالجیئٹ کی وسیع گراؤنڈ میں شامیانے لگا کر کیا گیا تھا، خواتین نے سکول کے اندر کے وسیع آڈیٹوریم اور ڈائننگ ہال میں جلسہ کیا۔) شام ساڑھے سات بجے حضور نے جماعت کے ساتھ کھانے کے شامیانے میں کھانا تناول فرمایا۔

خواتین سے خطاب

۱۸ جون کو حضور انور ساڑھے گیارہ بجے خواتین کے آڈیٹوریم میں تشریف لائے اور تربیتی مضمون پر تقریر فرمائی۔ حضور نے بچوں کی تربیت اور اس ماحول سے مرعوب نہ ہونے اور خصوصاً بچوں کو شروع سے ہی نماز کا عادی بنانے کی طرف توجہ دلائی۔

سہ پہر کے اختتامی اجلاس میں تلاوت کے بعد دو اراکین پارلیمنٹ مسٹر جم کیری جیانز MR. JIM KARI-GIYANIS اور سرجیو مارشی SERGIO MARCHI نے حضور کو خوش آمدید کہا۔ مسٹر جم جن کے علاقہ میں یہ جلسہ منعقد ہو رہا تھا وہ جماعت کے بہت ہی قریبی دوستوں میں سے ہیں۔ مسٹر مارشی نے حال ہی میں پارلیمنٹ میں جماعت کے حق میں بیان دیا ہے اور جماعت کے ساتھ بہت ہی اخلاص کا تعلق رکھتے ہیں۔ ان کی تقریر بہت ہی جذباتی تھی اس کے دوران حضور نے خود نعرے لگوائے اور تین بار 'کینیڈا زندہ باد' کے نعرے بھی لگوائے۔ موصوف نے اپنی تقریر ان نعروں سے ختم کی

LONG LIVE CANADA
کینیڈا زندہ باد
LONG LIVE HIS HOLINESS
حضور (ایدہ اللہ) زندہ باد
LONG LIVE AHMADIYYA
احمدیت زندہ باد

اس پر پنڈال نعروں سے گونج اٹھا۔ اس کے بعد حضور نے دوران سال قرآنِ کریم ناظرہ ختم کرنے والے بچوں کو (ہر سال کی طرح) انعامات تقسیم فرمائے نیز خصوصی کارکردگی دکھانے والے عہدیداران اور والنٹیئرز کو بھی انعامات سے نوازا۔ آخر میں حضور نے مکرم نسیم مہدی صاحب مربی انچارج کینیڈا کو فرمایا کہ آپ ایک نام بھول گئے ہیں۔ انہوں نے عرض کیا نہیں حضور! حضور نے فرمایا آپ اپنا نام بھول گئے ہیں۔ یہ فرما کر حضور نے اپنا قلم مکرم نسیم مہدی صاحب کو بطور انعام مرحمت فرمایا اور گلے لگا کر گردن پر بوسہ دیا۔

دورہ کے دوران تین اراکین پارلیمنٹ حضور کی رہائش پر ملنے آئے۔ ٹورنٹو کے میئر جو ڈنر میں نہیں آسکے تھے وہ بھی ملنے کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئے آئے، ایک جج خصوصی اجازت لے کر بصد اصرار ملنے کے لئے آئے، حضور کے دو ریڈیو، ایک ٹی وی اور دو اخبارات کے خصوصی انٹرویوز ہوئے۔ رپورٹرز ہر تقریب میں موجود رہے۔

۱۹ جون ۱۹۸۹ء کو حضور ٹورنٹو سے بذریعہ کار روچسٹر (امریکہ) تشریف لے گئے۔ الوداع ہونے سے قبل حضور ایدہ اللہ نے فرمایا، اس دورے کی یاد کو میرے دل میں ہمیشہ ایک خاص مقام حاصل رہیگا۔

حضور کا بطور وی آئی پی استقبال

اس سے قبل جب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بدھ ۱۴ جون ۱۹۸۹ء کو شہر بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے تو ایئرپورٹ پر کینیڈا کی حکومت نے بطور وی آئی پی خصوصی اعزاز کے ساتھ حضور کا استقبال کیا۔ ہوائی اڈے کی تمام ضروری کارروائی کی انجام دہی وی آئی پی لاؤنج میں ہی ہوئی۔ پولیس نے سڑک کو بلاک کر کے حضور کو گاڑیوں میں سوار کروایا۔ مشن ہاؤس میں ۲۴ گھنٹے پولیس کی گاڑیاں اور باوردی پولیس آفیسر حضور کے اعزاز کے لئے موجود رہے۔ اور ڈنر کے لئے پولیس کی گاڑیاں حضور کو ساتھ لے ہوٹل تک گئیں۔ سکول میں بھی پولیس جلسہ کے دوران اعزاز کے لئے موجود رہی۔ بدھ کی شام کو حضور نے مجلس عرفان منعقد فرمائی۔ جمعرات سارا دن ملاقاتیں ہوئیں اور شام کو مجلس عرفان ہوئی۔ اور جمعہ کو پونے دو بجے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

بقیہ: مقدمات

مکرم ناصر احمد صاحب صدر جماعت چک ۳۷، مکرم خالد محمود صاحب، مکرم جمیل احمد صاحب مربی سلسلہ کے خلاف مقامی بیت الحمد پر کلمہ لکھنے کی بناء پر مقدمہ درج کر لیا۔ ہر سہ افراد کی عبوری ضمانت قبل از گرفتاری کروالی گئی ہے۔

۲۔ مکرم عبدالقدیر ولد محمد صدیق صاحب چک ۲۷۵ ج ب پیپنسرہ ضلع فیصل آباد اور مکرم محمد اسلم صاحب ولد غلام دین صاحب ملک چک ۸۴ سر شمیر روڈ کو تھانہ ٹھیکری والا ضلع فیصل آباد نے اپنی دو کانوں میں کلمہ طیبہ کے بورڈ لگانے پر ۲۱ جون ۸۹ء کو گرفتار کر لیا۔ مجسٹریٹ نے ان کی درخواست ضمانت نامنظور کر دی۔ اس کے بعد سیشن کورٹ نے ان کو ۱۱ جولائی ۸۹ء کو ضمانت پر رہا کیا۔ اس طرح اکیس دن قید کے بعد رہائی ہوئی۔ ہر دو کے خلاف F.I.R ۲۴۲ مورخہ ۸۹-۶-۲۱ کے تحت مقدمہ درج ہوا ہے۔

موجودہ پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان اگر یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے بارہ میں علم ہو تو ان کے موجودہ ایڈریس سے نظارت بہشتی مقبرہ ربوہ کو مطلع فرمائیں۔

۱۔ مکرم سید مبارک احمد صاحب ولد مکرم سید سعید محمد صاحب وصیت نمبر ۶۹۹۶ سابق اکونٹنٹ دفتر وکیل التجارت تحریک جدید قادیان

۲۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم رانا بشیر الدین صاحب سارچور نمبردار وصیت نمبر ۶۸۳۱ ساکن سارچور ضلع گورداسپور

۳۔ محترمہ امۃ النصیر رشید صاحبہ اہلیہ مکرم فیض المعارف وصیت ۶۸۵۱ ساکن قادیان۔

۴۔ مکرم چوہدری محمد شفیع صاحب ولد مکرم چوہدری غلام قادر صاحب وصیت ۶۸۵۷ ساکن بھوبھٹی P.O خاص تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔

۵۔ محترمہ فضل بی بی صاحبہ بیوہ مکرم میاں اللہ دتہ صاحب وصیت ۶۸۸۵ ساکن قادیان۔

۶۔ محترمہ حاکم بی بی صاحبہ بیوہ مکرم نور دین صاحب وصیت ۶۸۹۲ ساکن قادیان۔

۷۔ محترمہ زینب نور صاحبہ اہلیہ مکرم صوفی نبی بخش صاحب بنت مکرم منشی فضل الٰہی صاحب وصیت ۶۶۵۰ ساکن قادیان

۸۔ مکرم راجہ محمد اکرم صاحب گجراتی ولد مکرم بابو فضل الٰہی صاحب وصیت ۶۶۵۸ ساکن قادیان۔

۹۔ مکرم ڈاکٹر راجہ بشارت احمد صاحب ولد مکرم منشی محمد یوسف صاحب خوشنویس وصیت ۶۶۶۳ سابق سکونت کڑیانوالہ ضلع گجرات۔

۱۰۔ مکرم چوہدری احمد علی صاحب ولد مکرم چوہدری محمد الدین صاحب وصیت ۶۶۸۱ ساکن گھنوکے ججہ ضلع سیالکوٹ

۱۱۔ محترمہ کریم بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب بوٹ مرچنٹ وصیت ۶۶۱۶ سابق سکونت قادیان

۱۲۔ محترمہ زبیدہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم عبدالواحد صاحب سابق ایڈریس اوبانہ ضلع منٹگمری (ساہیوال)

۱۳۔ محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حامد حسین خان صاحب وصیت ۱۶۵۲۹ نے ۸/۲۵ - D III ناظم آباد کراچی سے وصیت کی تھی۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خبریں

★ بھارتی پارلیمنٹ کے ایوان میں اپوزیشن کے ۱۰۶ ارکان کی طرف سے راجیو کی بدعنوانی کے خلاف احتجاجی استعفیٰ دینے کا متفقہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے راجیو گاندھی سے مستعفی ہونے کا مطالبہ کر رکھا ہے۔

★ سابق گورنر اور رکن قومی اسمبلی جنرل فضل حق کو اتوار کے روز ۷ دن کے جسمانی ریمانڈ پر دارسک کی خصوصی پولیس کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔ دوسری طرف پشاور ہائیکورٹ کے فیصلے کے خلاف لیفٹیننٹ جنرل فضل حق کی ضمانت سے متعلق پٹیشن سپریم کورٹ میں دائر کر دی گئی ہے۔ پشاور بنچ میں ان کے لئے ایک بنچ مخصوص کر دی گئی ہے۔

★ وزیر اعلیٰ پنجاب کے مشیر اقبال خان ٹکا نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ نے پنجاب کی تمام جیلوں میں قیدیوں کے لئے سزاؤں میں دو ماہ کی عام معافی کا اعلان کیا ہے۔

★ وفاقی حکومت کی طرف سے گنے کی امدادی قیمتوں میں اضافہ کے بعد سے شوگر ملوں کے مالکان نے چینی کی قیمتوں میں یکدم اس حساب سے اضافہ کر دیا ہے جس حساب سے گنے کی قیمت میں اضافہ ہوا ہے۔ چینی کی قیمت میں ۱۰ سے ۱۵ فیصد تک اضافہ متوقع ہے۔ عالمی منڈیوں میں بھی چینی کے نرخ میں اضافہ ہوا ہے۔ اس طرح چینی سے تیار ہونے والی تمام اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ بھی ناگزیر ہو جائے گا۔

★ روس کے صدر میخائل گورباچوف نے بذات خود کوئلہ کے کان کنوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ہڑتال چھوڑ کر کام پر واپس آجائیں۔ ان کے مطالبات پر غور شروع کیا جا رہا ہے اور انہیں تمام جائز مراعات دلائے جانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

★ وزارت تجارت نے فوری طور پر درج ذیل سبزیوں اور مصالحوں کی برآمد پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ تازہ ٹماٹر، سبز مرچیں، تازہ ادرک، ہلدی (ثابت) لہسن، زیرہ (ثابت)، سرخ مرچ (ثابت) ان کے علاوہ دیگر سبزیوں اور مصالحوں کی برآمد کی اجازت ہے بشرطیکہ ان کے معاہدوں کی ایکسپورٹ پروموشن موجود ہو۔

★ یوگنڈا میں ۱۴ افسر اور سپاہی جنہیں ایک مقدمہ کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا، قید کے دوران دم گھٹنے سے ہلاک ہو گئے ہیں۔

★ ضلع ڈیرہ غازیخان کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مسٹر نیاز بشیر نے ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھنے والے ۱۰ سنی اور ۶ شیعہ علماء کا ضلع ڈیرہ غازیخاں میں یکم سے دس محرم الحرام تک کیلئے داخلہ ممنوع قرار دیا ہے۔

نیز ۱۵ سنی اور ۱۰ شیعہ علماء کو نوٹس کے ذریعے آئندہ محرم الحرام کے دوران تقریریں کرنے سے منع کر دیا گیا ہے۔

● بھارتی ٹیلیویژن سے ایک انٹرویو میں وزیر اعظم محترمہ بے نظیر بھٹو نے صدر غلام اسحاق خان کے ساتھ اپنے اختلافات کی افواہوں کو رد کرتے ہوئے کہا کہ کسی بھی معاملے میں صدر کے ساتھ اختلافات کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تمام کارروائی سے صدر صاحب کو آگاہ رکھا جاتا ہے۔ تاہم اندرونی دباؤ موجود ہے۔ گو حکومت وہی کچھ کرے گی جو قوم کے مفاد میں ہوگا۔ دوسری طرف صدر غلام اسحاق نے اس بات پر زور دیا ہے کہ ملک میں جمہوریت کے فروغ اور وفاق کے استحکام کے لئے اجتماعی کوششیں کی جائیں۔ لوگ من مانی کی توقع نہ کریں۔ کچھ غیر ذمہ دار افراد کی مغرورانہ بے صبری، سیاسی خواہشات اور سیاسی مجبوریوں نے عام آدمی کے لئے تشویش کی فضا پیدا کر دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر ایک کے حقوق کا تحفظ کیا جائیگا

● پنجاب کی حکومت نے بجلی کی تقسیم کا کام اپنے ذمہ لینے کا اصولی فیصلہ کیا ہے۔ حکومت اپنے ذرائع سے بجلی پیدا کرنے کے منصوبوں کا بھی تفصیلی جائزہ لے رہی ہے۔ صوبائی وزیر آبپاشی سردار نصر اللہ دریشک کی سربراہی میں ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ واپڈا مرکزی حکومت کے ایماء پر پنجاب کے ساتھ ناانصافی کر رہی ہے۔ لہٰذا پنجاب حکومت نے بجلی کی تقسیم کا کام اپنے ذمہ لینے کا فیصلہ کیا ہے۔

ایماندار آدمی ایک سوراخ سے دو دفعہ نہیں ڈسا جاتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ ۱۵ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۷۰۲۴ :- میں نصیرہ بیگم بیوہ فضل محمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ بھوانہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 2/89 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔ (۱) حق مہر -/200 روپے (۲) زیورات طلائی ایک تولہ مالیتی -/3000 روپے (۳) والدہ کا ترکہ مکان مالیتی ساٹھ ہزار روپے (-/60,000) میرا حصہ 1/3 -/20,000 روپے ۔ کل جائیداد -/23000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/314 روپے ماہوار فیملی پنشن مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامۃ نصیرہ بیگم بیوہ فضل محمد صاحب ۔ مکان 332 گلی بنک والی محلہ بھوانہ جھنگ صدر ۔ گواہ شد نمبر۱ - محمد صدیق ولد محمد ابراہیم صاحب محلہ بھوانہ جھنگ صدر - گواہ شد نمبر۲ چوہدری عبدالغفور ولد چوہدری محمد الدین جھنگ صدر -

مسل نمبر ۲۷۰۲۱ :- میں منیرہ بی بی زوجہ مرزا محمد احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ پٹ رنگاں لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6 2/89 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔ صرف حق مہر بذمہ خاوند -/۱۰۰۰ روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامۃ منیرہ بی بی 259/B محلہ پٹ رنگاں اندرون بھاٹی گیٹ لاہور ۔ گواہ شد نمبر۱ - سفیر احمد مسل نمبر ۲۷۰۱۸ - گواہ شد نمبر۲ - مرزا محمد احمد خاوند موصیہ محلہ پٹ رنگاں بھاٹی گیٹ لاہور -

مسل نمبر ۲۷۰۲۳ :- میں نذیر بیگم زوجہ ڈاکٹر ناصر احمد صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکیانہ ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹ 1/89 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔ جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔ (۱) حق مہر مبلغ -/۵۰۰ روپے (۲) طلائی بالیاں وزنی ایک تولہ مالیتی -/۲۵۰۰ روپے (۳) سلائی مشین مالیتی -/۵۰۰ روپے اس وقت مجھے -/۱۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ الامۃ نذیر بیگم زوجہ ڈاکٹر ناصر احمد ساکن مکیانہ تحصیل و ضلع گجرات ۔ گواہ شد نمبر۱ ڈاکٹر ناصر احمد وصیت نمبر ۲۴۹۲۶ خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر۲ عبدالمجیب شاہد مربی سلسلہ ۔ وصیت نمبر ۲۳۱۱۰ -

مسل نمبر ۲۷۰۲۶ :- میں سردار احمد شاہد ولد چوہدری غلام حسین صاحب قوم رائیں پیشہ ملازمت عمر ۴۱ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11 3/89 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/536 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے ۔ العبد ۔ سردار احمد شاہد ولد چوہدری غلام حسین صاحب دارالصدر غربی ربوہ کارکن دارالضیافت ربوہ ۔ گواہ شد نمبر۱ شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر ۱۹۷۸۱ ۔ گواہ

Al-Furqan Motors LIMITED
AUTHORISED DEALERS OF NATIONAL MOTORS LTD
FOR GANUINE TOYOTA PARTS

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں۔

الفرقان موٹرز لمیٹڈ
۴۷ ، تبت سنٹر
ایم ۔ اے جناح روڈ ، کراچی ۳
فون ۷۲۴۶۰۶ ، ۷۲۴۶۰۷ ، ۷۲۴۶۰۹

نرینہ اولاد سے محروم
بے اولاد / اٹھراء / سوکھا
گرمی / گیس کا علاج کرنیوالے
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید اعوان
ابن
حکیم نظام جان
برانچیں
ربوہ ۔ اقصیٰ چوک نزد لیٹر بکس
ملتان ۔ نزد پرانی کوتوالی حضوری باغ روڈ
چوک قلعہ کالر والا ۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ
کراچی ۔ محمود آباد ۳ نزد شبینہ ڈاکخانہ
(خواتین کے لئے انتظام کے ساتھ)
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
پوسٹ بکس نمبر ۱۹۰
فون نمبر ۷۲۸۴۴ - ۴۳۱ - ۷۶۴۹۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دانت مت نکلوائیے —

دانت اچھے تو صحت اچھی

دانت درد کا فوری علاج۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنے اور مسوڑھوں سے خون آنے کا علاج کیا جاتا ہے۔

ٹیڑھے ... بدصورت دانت خوبصورت بنائے جاتے ہیں۔ دانت بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔

شریف ڈینٹل کلینک

اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبر ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکیں — عام مرمت مفت کیجاتی ہے

داؤد بھائی چشمے والے

رحمت بازار ربوہ

جوبلی سٹور

رحمت بازار، ربوہ
اشیائے خوردو صرف ہمارے ہاں مناسب قیمت پر خرید فرمائیں، جوبلی سٹور رحمت بازار، ربوہ

ربوہ میں آپکے جیولرز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر
ولد میاں عبدالسلام
عقب جمال بیکری ربوہ
فون: ۷۴۹، رہائش ۵۴۹، فون ۵۵۰

انگریزی ادویات اور ٹیکہ جات کا مرکز
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص: مناسب علاج

کریم میڈیکل ہال

فون ۳۲۱۳۴
گول امین پور بازار۔ فیصل آباد

معیاری بیکری کا نام

رحمٰن بیکرز

اقصیٰ روڈ۔ ربوہ فون نمبر: ۲۳۰
تقریبات کیلئے آرڈر پر بھی مال تیار کیا جاتا ہے

راحت جان — تبخیر معدہ کی محبوب دوا — قیمت -/۱۴

نزلہ، زکام اور کھانسی کیلئے **شربت صدر** — قیمت -/۶

تریاق معدہ — خرابیٔ ہاضمہ کا مؤثر علاج — قیمت -/۱۴

بواسیر کا شافی علاج **تریاق بواسیر** — قیمت -/۱۵

روشن کاجل — آنکھوں کی خوبصورتی کیلئے — قیمت -/۵

خون اور پیپ کو روکتا ہے **اکسیر پائیوریا** — قیمت -/۱۰

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گولبازار، ربوہ۔ پوسٹ بکس نمبر ۶۰
فون نمبر ۶۳۴

بواسیر کورس — PILES COURSE — ۴۰ روزہ کورس — قیمت -/۴۰

قبض کورس — CONSTIPATION COURSE — مختصر کورس — قیمت -/۱۶

گیس کورس — FLATULENCE COURSE — مختصر کورس — قیمت -/۱۶

جلن معدہ کورس — HEART BURN COURSE — مختصر کورس — قیمت -/۱۶

کمی خون کورس — ANEMIA COURSE — مختصر کورس — قیمت -/۱۶

لٹریچر -/۳ روپے کے ٹکٹ بھیج کر منگوائیں

کیوریٹو میڈیسن کمپنی ربوہ

فون: سیلز ۷۷۱ — کلینک ۶۰۶ — رہائش ڈاکٹرز ۶۰۰

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ مینیجر

ہمدردانہ مشورہ بہترین تشخیص

اور خالص جرمن، فرانس امریکہ کی مفرد اور پیٹنٹ ادویات سے علاج کیلئے تشریف لائیں
ہومیو ڈاکٹر ایس اے رحمٰن D.H.M.S R.H.M.P

شاہ ہومیوپیتھک سٹور

رحمت بازار ربوہ

ہمارے ہاں سنگل فیز موٹریں، پنکھے ڈونکی پمپ ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے۔

رشید الیکٹرک سٹور

ریلوے روڈ۔ ربوہ

ہر گھر کی پسند

رحمت سویاں

تیار کردہ
نعمت کرامت گول صابن والا
فون: پی پی ۲۳۲۵۸ — فیصل آباد

قدیمی۔ اوّلین شہرۂ آفاق
بسنہ ۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

دواخانہ حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۳۹۹۷

برانچیں
- کراچی، فون ۴۱۳۲۵۱
- لاہور، 1-D-۳ گلشن راوی
- ملتان، چوک جان محمد، معصوم شاہ روڈ
- منڈی بہاؤالدین، بالمقابل شاہ تاج شوگر مل
- رحیم یار خاں، فون ۴۷۹۹
- ربوہ، اقصیٰ چوک کالج روڈ فون ۵۵۸

حنیف ہومیوپیتھک کلینک

۱۷۶، بینک سکوائر مارکیٹ نزد شیزان بیکری
ماڈل ٹاؤن لاہور
اوقات کار: ہر اتوار سے جمعرات صبح ۱۰ بجے سے ایک بجے تک
اور شام ۶ بجے سے ½۸ بجے تک
ہر جمعہ کو صرف صبح ۱۰ بجے سے ۱۲ بجے تک، شام کو دواخانہ بند رہا کریگا
ہر ہفتہ کے دن صبح دواخانہ بند رہا کرے گا۔
لیکن شام ۶ بجے سے ½۸ بجے تک کھلا ہوگا۔
خاکسار: ہومیوپیتھک ڈاکٹر شیخ محمد حنیف
آف کوئٹہ حال لاہور

ہر قسم کے
ریفریجریٹرز • ائیر کنڈیشنرز
ڈیپ فریزرز
خریدنے کے لئے ہمارے
ہاں تشریف لائیں۔

نیشنل الیکٹرانکس

1۔ لنک میکلوڈ روڈ۔ لاہور
فون
۵۷۳۰۹ - ۲۲۳۲۲۸

حضرت حکیم نظام جان کے

مشہور دواخانہ

پر

حکیم عبدالحمید اعوان

ہر ماہ کی ۵۔۶۔۷ تاریخ کو اقصیٰ چوک (نزد لیٹر بکس) ربوہ میں حاضر ہوتے ہیں، خواتین کیلئے معائنہ کا مستقل طور پر انتظام ہے۔
مینیجر — مشہور دواخانہ
نزد لیٹر بکس اقصیٰ چوک ربوہ۔ فون نمبر ۹۰۶

اکسیر جگر — یرقان، سفیدی خون، ضعف جگر کیلئے اکسیر دوا

سرمہ ممیرا خاص — کمزوری نظر، ککرے، پھولے، چھروں کی خارش کیلئے مفید سرمہ

فشار الدم — Low اور ہائی بلڈ پریشر کیلئے از حد مفید دوا

اکسیر بخار — ہر قسم کے بخار کو صرف ایک خوراک میں ختم کرتی ہے

طلق — ہر قسم کے یرقان کو جڑ سے ختم کرنے والی دوا

حبّ سیاہ — پھوڑے پھنسیاں، خارش، زہرباد، مصفی خون ہے

خدمت میں پیش پیش
جدید **دواخانہ خدمت خلق** گولبازار ربوہ
پوسٹ بکس ۵۸